اُنْزِلَ فِيْهَا كُلُّ رَحْمَةٍ



مکرم انجینئر محمود مجیب اصغر

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے جاری کردہ نظام وصیت میں شامل ہونے کی خلافت خامسہ کی تحریکات میں سے ایک خاص تحریک ہے جس کی طرف حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنی خلافت کے آغاز پر ہی جماعت احمدیہ عالمگیر کو توجہ دلائی۔

رسالہ الوصیت حضور علیہ السلام نے دسمبر 1905ء میں تصنیف فرمایا اور بہشتی مقبرہ کے بارے میں آپ کو الہام ہوا تھا

اُنْزِلَ فِيْهَا كُلُّ رَحْمَةٍ

(یعنی ہر ایک قسم کی رحمت اس قبرستان میں اتاری گئی ہے اور کسی قسم کی رحمت نہیں جو اس قبرستان والوں کو اس سے حصہ نہیں۔)

فرمایا"۔۔۔اور ایک جگہ مجھے دکھلائی گئی اور اُس کا نام بہشتی مقبرہ رکھا گیا اور ظاہر کیا گیا کہ وہ اُن برگزیدہ جماعت کے لوگوں کی قبریں ہیں جو بہشتی ہیں۔۔۔اب اخویم مولوی عبدالکریم صاحب مرحوم کی وفات کے بعد جب کہ میری وفات کی نسبت بھی متواتر وحی الٰہی ہوئی۔ میں نے مناسب سمجھا کہ قبرستان کا جلدی انتظام کیا جائے۔۔۔۔" (رسالہ الوصیت روحانی خزائن جلد 20 صفحہ 316)

بہشتی مقبرہ کا قیام حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنی ملکیت کی زمین، جو حضورؑ کے باغ کے ساتھ ملحق ہے، میں قائم فرمایا اور اس میں سب سے پہلے حضرت مولوی عبدالکریم صاحب سیالکوٹی مرحوم کو منتقل کیا گیا اور اس پر ایک کتبہ لگایا گیا۔

نظام وصیت کا ذکر رسالہ الوصیت کے علاوہ ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام میں بھی ملتا ہے۔

موصی کی قبر پر کتبہ

چنانچہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا:

"عرصہ ہوا کہ خدا تعالیٰ نے مجھ پر ظاہر کیا تھا کہ ایک بہشتی مقبرہ ہوگا۔ گویا اس میں وہ لوگ داخل ہوں گے جو اللہ تعالیٰ کے علم و ارادہ میں جنتی ہیں۔ پھر اس کے متعلق الہام ہوا **اُنْزِلَ فِيْهَا كُلُّ رَحْمَةٍ**۔ اس سے کوئی نعمت اور رحمت باہر نہیں رہتی۔ اب جو شخص چاہتا ہے کہ وہ ایسی رحمت کے نزول کی جگہ میں دفن ہو۔ کیا عمدہ موقع ہے کہ وہ دین کو دنیا پر مقدم کرلے اور اللہ تعالیٰ کی مرضی کو اپنی مرضی پر مقدم کرے۔۔۔

ایسے لوگ جو اشاعت اسلام کا جوش دل میں رکھتے ہیں اور جو اپنے صدق و اخلاص کا نمونہ دکھا کر فوت ہوں اور اس مقبرہ میں دفن ہوں ان کی قبروں پر ایک کتبہ لگا دیا جاوے جس میں اس کے مختصر سوانح ہوں اور اس اخلاص و وفا کا بھی کچھ ذکر ہو جو اس نے اپنی زندگی میں دکھایا تا جو لوگ اس قبرستان میں آویں اور ان کتبوں کو پڑھیں ان پر ایک اثر ہو اور مخالف قوموں پر بھی ایسے صادقوں اور راستبازوں کے نمونے دیکھ کر ایک خاص اثر پیدا ہو.."(ملفوظات حضرت مسیح موعود جلد ہشتم صفحہ 158، 159)

اللہ تعالیٰ ہمیں بھی ان خوش نصیب لوگوں میں محض اپنے فضل سے شامل فرمائے ۔آمین۔